حکم اہل الفترۃ

أهل الفترة (وقفه) سے وہ لوگ مراد ہیں جن کی طرف نہ کوئی نبی آیا نہ رسول آیا مثلا عیسیٰ علیه السلام اور رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم کے درمیان والے لوگ – آج لوگوں نے ان کو بھی اہل فترہ کہنا شروع کر دیا ہے جو رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم کے دور سے لے کر آج تک پیدا ہو رہے ہیں مثلا افریقه یا ایمیزون کے جنگلوں ، ہمالیه کے پہاڑوں اور اسی طرح کے دور دراز مقامات پر بسنے والے – راقم کہتا ہے یه لوگ اہل فترہ میں سے نہیں ہیں

سعودی مفتی بن باز سے اہل فترہ پر سوال ہوا تو کہا

الصحيح من أقوال العلماء أن أهل الفترة يمتحنون يوم القيامة، ويؤمرون، فإن أجابوا وأطاعوا دخلوا الجنة، وإن عصوا دخلوا النار، وجاء في هذا عدة أحاديث عن أبي هريرة ، وعن الأسود بن سريع التميمي وعن جماعة، كلها تدل على أنهم يمتحنون يوم القيامة، ويخرج لهم عنق من النار، ويؤمرون بالدخول فيه، فمن أجاب صار عليه برداً وسلاماً، ومن أبى التف عليه وأخذه وصار إلى النار، نعوذ بالله من ذلك، فالمقصود أنهم يمتحنون، فمن أجاب وقبل ما طُلب منه وامتثل دخل الجنة، ومن أبى دخل النار، هذا هو أحسن ما قيل في أهل الفترة.

علماء کا قول ہے کہ روز محشر ان سے سوال ہو گا اگر صحیح جواب دیا تو مغفرت ہو جائے گی

وہابی عالم ابن عثیمین کا قول ہے کہ اہل فترہ دو قسموں کے ہیں

ان میں کفار بھی ہیں اور مومن بھی ہوں گے

جیسا حدیث میں ہے کہ میرا اور تیرا باپ اگ میں ہے

https://www.youtube.com/watch?v=-LNUZQicMVk

فرعون نے موسی علیہ السلام سے اہل فترہ پر سوال کیا تھا—سورہ طہ میں ہے

(51) قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى

کہا پھر پہلی جماعتوں کا کیا حال ہے۔

(52) قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّىْ فِىْ كِتَابٍ ۖ لَّا يَضِلُّ رَبِّىْ وَلَا يَنْسَى

کہا ان کا علم میرے رب کے ہاں کتاب میں ہے، میرا رب نہ غلطی کرتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔

موسی علیہ السلام نے یہاں یہ نہیں کہا کہ سب معاف کر دیے جائیں گے بلکہ اس کو اللہ کی مرضی پر رکھا ہے۔
اہل فترہ میں سب کی مغفرت نہیں ہو گی جیسا ان آیات و احادیث سے معلوم ہو گیا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ لا علمی کا کفر بھی کفر ہے

اہل فترہ سے وہ لوگ ہرگز مراد نہیں ہیں جو دور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد پیدا ہوئے اور ان تک قرآن و ہدایت نہ پہنچی ہو۔ قرآن کی زمین پر موجودگی کی وجہ سے اتمام حجت ہو رہا ہے اور ہر بشر میں ودیعت کردہ فہم موجود ہے سورا الشّمس میں ہے

(7) وَنَفْسٍ وَّمَا سَوَّاهَا

اور جان کی اور اس کی جس نے اس کو درست کیا۔

(8) فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا

پھر اس کو اس کی بدی اور نیکی سمجھائی۔

یہ ہر بشر کو معلوم ہو جاتا ہے کہ وہ صحیح عقیدہ پر ہے یا نہیں - قرآن میں ہے - سورہ الاسراء میں ہے

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا

ہم عذاب نہیں دیتے جب تک رسول نہ بھیج دیں

یہ نبی آ چکا ہے تمام عالم کے لئے اس کو رحمہ للعالمین بنا کر بھیجا گیا ہے - سورہ الاعراف میں ہے

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

کہو اے لوگوں میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں، وہ جو آسمانوں و زمین کا بادشاہ ہے

لہذا رسول اللہ تمام انسانوں کے لئے آخری رسول ہیں - اب کوئی اہل فترہ نہیں ہے